بالادستی، اسلحے کے انبار، شرح خواندگی، بے روزگاری کا خاتمہ، صاف ستھری فضا، صحت، علاج، ملازمت اور تعلیم کے مواقع ایسے موضوعات مغرب کے عطا کردہ ہیں۔ بلاشبہ یہ امور بھی قابل توجہ ہیں مگر احیاے امت اور اسلام کی بالادستی کا خواب "کی محمدؐ سے وفا تو نے ---" ہی سے پورا ہو سکتا ہے۔ اگر اس مرکزی نکتے پر زور نہ دیا گیا تو کہیں کی اینٹ، کہیں کا روڑا جمع کرنے سے امت کی نشات ثانیہ کا خواب حقیقت نہ بن سکے گا۔ کمیونزم، سرمایہ داری، جنسی طوفان اور مسخ شدہ عیسائیت کا اسلام دشمن کردار الگ الگ مظاہر (individual phenomenon) نہیں ہیں بلکہ ان سب کی جڑیں اللہ سے بغاوت میں پیوست ہیں۔ میمن صاحب نے ان مختلف مظاہر کو الگ الگ سمجھتے ہوئے مختلف معاملات پر جو جزوی بحثیں قائم کی ہیں ان کو کسی ایک نکتے تک محدود کیا جائے تو ماخذ کا پتا بھی چل سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بوسنیا اور جموں و کشمیر کے مظلومین پر گفتگو کرتے ہوئے وہ چند پیراگراف سے زیادہ نہ لکھ سکے۔ مغرب کی تشبیہ، استعارہ، حل مسائل اور نقد معاملات کو ہو بہو مسلم معاشروں پر منطبق کر دینا درست نہیں، اس سے مسائل الجھ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی شدت پسند تحریکوں اور بھارت کی آر ایس ایس کا یکجا تذکرہ نظر آتا ہے حالانکہ امر واقعہ میں ایسا نہیں ہے۔

مصنف کی معلومات کا ماخذ عموماً اقوام متحدہ اور عالمی بنک کی ۱۹۹۲ تک شائع شدہ رپورٹیں ہیں۔ اسلامی بیداری کے لیے موصوف نے جو سفارشات مرتب کی ہیں وہ مطالعے کے قابل ہیں۔ بایں ہمہ بعض موضوعات پر مزید تفصیلی مطالعے کی ضرورت ہے۔ مصنف امت کے لیے خیر خواہانہ جذبات رکھتے ہیں۔ کتاب کا اختتام اس دعا پر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ امت کو صراط مستقیم پر گامزن کرے تاکہ وہ دنیا کی بہتر صورت گری میں معاون ہو سکے۔

طلبا، محققین اور سیاسیات و ابلاغ سے وابستہ افراد اپنے موضوع پر اسے ایک مفید اور معلومات افزا کتاب پائیں گے۔ بڑے اشاعت گھروں سے شائع ہونے والی کتابوں پر قیمت کا عدم اندراج افسوس ناک ہے۔ (محمد ایوب منیر)

قرآن: سب کے لیے، (سووینیر) مرتب: طارق فار فلیط فلاحی۔ ناشر: شعبہ نشرواشاعت، جماعت اسلامی (ہند) اترپردیش، دارالاسلام مولوی گنج لکھنؤ۔ صفحات: ۹۸۔ قیمت: درج نہیں۔

بھارت کے صوبے اترپردیش کی آبادی ساڑھے پندرہ کروڑ ہے۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کے چھٹے ملک کے برابر! یہاں جماعت اسلامی نے ۲۴ تا ۲۷ نومبر ۹۶ ہفتہ تعارف قرآن کے دوران سیمی نار، کانفرنس، ریلی اور دوسرے پروگراموں کے ذریعے وسیع پیمانے پر قرآن کے ہندی ترجمے کی اشاعت کی۔ زیر تبصرہ سووینیر